2261- مسلم شخص کا کافر کی وراثت حاصل کرکے صدقہ کرنے کا حکم

سوال

میرا غیر مسلم چچا فوت ہوچکا ہے میرے علاوہ اس کا کوئی وارث نہیں ، توکیا میرے لیے اس کا ترکہ حاصل کرنا جائز ہے تاکہ میں مختلف بھلائی کے کاموں میں صرف کرسکوں ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا، اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا اس کی دلیل صحیح بخاري کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مسلمان کافر کا وارث نہیں اور نہ ہی کافر مسلمان کا.

حدیث کے عموم کے اعتبار سے تو یہی ہے کہ وہ وارث نہیں بنے گا اگرچہ صدقہ کی غرض سے حاصل کرے ،اور اس لیے بھی کہ مسلمان کو یہ حکم نہیں کہ وہ حرام چیز کے ساتھ کوئی مشروع کام کرے. واللہ اعلم

جب میں نے شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ سے اس مسئلہ کے بارہ میں پوچھا تو ان کا جواب تھا : وہ اس وراثت کا مطالبہ نہ کرے اگرچہ صدقہ کے لیے ہی کیوں نہ ہو، لیکن اگر اسے مال دے دیا جائے تو وہ اسے بھلائی اور خیر کے کسی بھی کام میں خرچ کرکے اس سے خلاصی حاصل کرلے.

واللہ اعلم.